WTP-SFH

THE WORLD THINKERS' PANEL ON THE SUSTAINABLE FUTURE OF HUMANKIND

WTP–SFH

THE WORLD THINKERS' PANEL ON THE SUSTAINABLE FUTURE OF HUMANKIND

ANSTED UNIVERSITY-
The School of Environmental Scinces
Ansted Service Centre
P.O.Box 1067
10840 Penang
Malaysia
bnhaw@tm.net.my Or info@ansteduniversity.org

اینسٹید یونیورسٹی - سکول آف اینوائرنمینٹل سائنس
انسٹید سروس سینٹر
پوسٹ بکس 1067
10840 پینگ - ملیشیا

SEM Institute for Chang - Publishing
Korte 124
SI 6310 Izola - Isola
Slovenija
timi.ecimovic@bocosoft.comand www.institute-climatechange.si

اعلانیہ

انسانوں کے پائیدار مُستقبل کے لئے دنیا کے دانشوروں کے وفد کا اعلانیہ

ڈیجیٹل پیشکش پر جائیں www.institut-climatechange.si

تصنیف : پروفیسر ڈاکٹر - ڈاکٹر ایچ سی ٹیمی ایکی موویک، سر پروفیسر ڈاکٹر روجر بی. ہاؤ ، پروفیسر ڈاکٹر ڈانا ایم بیری، ڈاکٹر ریناٹے لاویکا ، ہز ہولی نیس وشواگورو مہا مہیندا الیشور پرم ہنس سوامی مہیشورا نندا ، عزت مآب رکارڈو ڈی ڈون ، سفیر ڈاٹو ' اینگ بینگ سیونگ ، ڈاکٹر نکسن بیپ ، پروفیسر ٹیگ شوئی یان ، پروفیسر ڈاکٹر گلین. ٹی. مارٹن ، پروفیسر ایمی ریٹس ڈی ڈی آر مٹجاز مولیج ، پروفیسر ڈاکٹر الیکسینڈر چوماکاؤ ، پروفیسر ڈاکٹر گارفیلڈ براؤن ....

ناشر (ایڈیٹر) : بورس مآرز B.Org, Sc, تکنیکی اور پروفیسر ڈاکٹر ڈانا ایم. بیری سائنٹیفک

بین الاقوامی انسانیت کے پائیدار مُستقبل کا سال ۲۰۱۱ء کا اعلانیہ

سی آئی پی کاتالوِنتری ذاپس او پبلیکائیجی
نارڈونا اِن یونیورزیٹی نا کوجی زنیکا بُجُو بلجانا
502.131.1 (0.054.2)
انسانوں کے پائیدار مستقبل کے لئے دنیا کے دانشوروں کے وفد کا اعلانیہ:(Elektronski Vir)
(Et . A11.) - El knjiga - Korteاِعلانیہ / ٹیمی ایکی مووک
Sem - 2011آب و ہوا کی تبدیلی کا سکول
Nacin dostopa (URL) : http://www.institute-climatechange.si
ISBN 978-961-93136-1-5 (pdf)
1. Ecimovic, Timi
257658112

اعلانیہ

" انسانوں کے پائیدار مُستقبل کے لئے دنیاکے دانشوروں کا وفد"

ساری دنیا میں لوگ ثقافتی انتہا پسندوں اور جنگ کے خلاف ہیں۔ یہ ثقافتی درستی پختہ اتحاد - امن اور برداشت کرنے کا مادہ چاہتے ہیں۔ یہ فیصلہ بغیر اعلان کے 2001ء سے 2010ء تک 13, / 52 سے اپنایا گیا ۔

جو کہ دنیا کے تمام بچوں کے لئے ثقافتی امن اور انتہا پسندی کی قرارداد اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بغیر اعلان کے منظور کیا۔

منجانب: Prof. Dr. Timi Ecimovic

بین الاقوامی دانشوروں کا فورم - 15 اگست 2011ء :

اینسٹیڈ یونیورسٹی :- سر پروفیسر ڈاکٹر میجر راجر حا بُون ھانگ پینگ, ملیشیا ۔

ایس ای ایم انسٹی ٹیوٹ برائے آب و ہوا کی تبدیلی - پروفیسر ڈاکٹر ٹیمی ایکی مووِک ,زیڈ جی موڈوسی , کورٹے سلیوووینیا ۔ پروفیسر ڈاکٹر ڈانا میری بیری (امریکہ) اور بچوں کے حقوق کے حفاظتی آرگینائیزیشن - عزت مآب ریکارڈو ڈی ڈون ,مونٹریال کنیڈا, ڈاکٹر آنگ بان سیونگ سفیر (ڈاٹو ملیشیا) ڈاکٹر نکسن ہپّ (ملیشیا) ,پروفیسر ٹینگ سوئی ین , چیرمین آف فرسٹ انٹرنیشنل کانفرنس برائے سمندر اور زمین کی حفاظت جو کہ آگزیامن (Xiamen) چین میں ہے اور گارفیلڈ براؤن (جنوبی افریقہ) جنہوں نے وفد کو رقوم جمع کرنے کی مندرجہ ذیل نام پیش کیا - اور جس کا مختصر نام ان چند الفاظ سے لکھا گیا WTPS-SFM اور جسے نیچے خوبصورتی سے بنایا گیا

WTP-SFH

THE WORLD THINKERS' PANEL ON THE SUSTAINABLE FUTURE OF HUMANKIND

اس کا پتہ مندرجہ ذیل ہے

At Korte 124 .SI 6310 Izola - Isola Slovenia.

ایک نہایت لمبی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔ جن میں بہت سے اچھی نیت کے مالک جیسے تعلیم یافتہ ,سائنس دان ,سیاست دان , محنتی لوگ , مُنتظم اور گورنمنٹ کے آفیسر کے علاوہ اور بہت سے لوگ اس اعلانیہ کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں۔ اور ان میں مزید ایس ای ایم انسٹی ٹیوٹ برائے تبدیلئ آب و ہوا چھینگ انسٹیڈ یونیورسٹی کے ممبران اور عزت مآب دانشور شامل ہیں۔

انسانیت کے پائیدار مُستقبل کی کامیابی کے اس اعلانیہ میں پائیدار ترقی اور پائیدار مُستقبل بھی آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے۔

" انسانیت کا پائیدار مستقبل۔"

Ecimović اور دوسرے سائنسدانوں نے اکیسویں صدی میں جو پہلے دس سال میں کام کیا وہ قابلِ ستائش ہے۔ اور اس کام کی خدمات کا پس منظر مندرجہ ذیل ذرائع سے دیکھا جاسکتا ہے۔www.institut-climatechange.si

اس اعلانیہ کی پشت پناہی کرنے والے افراد بغیر معاوضہ کے افراد ہیں۔ بین الاقوامی کارپوریشن , بین الاقوامی ادارے , قومی ادارے ، تعلیمی ادارے اور دیگر اصحاب کو مدعو کیا گیا ہے تاکہ اس پائیدار انسانیت کے مُستقبل کے لئے مل کر کام کرسکیں۔

یہ اعلان دنیا کے سات بلین لوگوں کو حق دے رہاہے۔ اور ان سات بلین سے زیادہ انسانوں کو سماجی ذمہ داری اُٹھانے کی ترغیب دیتاہے اور بین الاقوامی برادری کو اور انسانیت کی پائیدار بین الاقوامی حدود تک لے جاتاہے۔ بین الاقوامی پائیداری کو بڑھاوا دینے کے لئے ایک پائیدار اور ترقی شدہ سماجی تکنیک سے پائیدار مُستقبل کو سماجی تکنیک تک لے جاتاہے۔

متحدہ اقوام اور دوسری ایجنسیاں خصوصاًUNEP اور UNESCO کو خوشآمدید کہا جاتا ہے کہ وہ ، انسانوں کے پائیدار مستقبل کے اس مشترکہ حدف کوحاصل کرنے میں مدد کریں۔

ہماری ذاتی زندگیاں بہت مختصر ہیں اور ان کی قدریں اور مقاصد کثرت سے "انسانی منصوبوں" کے اٹوٹ حصے ہیں۔ہمیں انسانوں کی جدّ کی پشت پناہی کرنا چاہئے ، کیونکہ ہم سب اس انسانیت کا اور انسانی جدّ کا اٹوٹ حصہ ہیں اور

انسان ہیں ، جنھیں جدّ انسانی سے الگ نہیں کیا جا سکتا جس میں ہم اور ہماری آنے والی اور گذری ہوئی نسلیں شامل ہیں۔

انسان ہونے کے ناطے ہم پر ایک دوسرے اور آنے والی نسلوں کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

دنیا کے دانشوروں کا جو وفد انسانیت کے پائیدار مستقبل کے لئے ایسے لوگوں کے لئے راہ ہموار کرتا ہے ، جو سائنسی, سماجی اور امن و امان کی بحالی میں سرگرم ہونے میں دل چسپی رکھتے ہیں اور اکٹھا کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس بنائے ہوئے پلیٹ فارم کے حدف کا مقصد ایک ایسا ماحول تیار کرنا ہے جس سے دنیا کے مختلف لوگوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے ، برداشت کا مادہ اور دنیا میں امن و امان کو آخر تک قائم رکھنے کا ساتھ دیتے رہیں۔ ہم تمام لوگوں کو مدعو کرتے ہیں بلکہ ہر قسم کی نسل ، مذہب زبان اور دھڑے بندی سمیت تفریق کے بغیر خوش آمدید کہتے ہیں۔

دنیا کے دانشوروں کے وفد کا اعلانیہ جو انسانیت کے پائیدار مستقبل کے لئے ہے۔ اس میں تمام بغیر گورنمنٹ کے ادرے ، وزارتیں ،عوامی دفاتر ، سماجی اور ثقافتی ادارے اور اس پر یہ کہ تمام چھوٹے موٹے گروہ ، عجائب گھر ، یونیورسٹی ، بنیادی ادارے ، اتحادی ادارے ، کاروباری ادارے ، تمام نوعیت کے ادارے اور تمام دوسری ایجنسیاں شامل ہیں۔ دیگر ازاں تمام لوگ جو عملی طور پر سماجی ثقافتی اور عوامی فنون اور وراثتی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں مصروف رہتے ہیں۔

اس کے علاوہ جو سرگرمیاں ہماری تمام دنیا کی اداریاتی نوعیت رکھنے والے ادارے عملی کام کرنے والی ایجنسیاں ثقافتی کام۔ہمیں اس کے علاوہ سیاسی ، ثقافتی ، انسانیت کے ناطے سماجی کام کو سرانجام دینا ہماری پہلی اہمیت ہے۔ ہم میں سے بہت سے افراد اس مقصد کے پانے کے لئے اس ادارے سے بہت کچھ سیکھ کر ممبر بن چکے ہیں۔

یہ اعلانیہ دنیا کے سات بلین لوگوں کو اس بات کا حق دیتا ہے کہ وہ اپنی سماجی ذمہ داریاں نبھائیں اور بین الاقوامی آبادی تک رسائی کی جائے ، اور اس حدف تک رسائی ہو جس کا اس اعلانیہ نے بین الاقوامی پائیدار ترقی کو سماجی تکنیک کے ذریعے پائیدار مستقبل تک پہنچانا ہے۔

اقوامِ متحدہ اور دوسرے ادارے خصوصاً UNEP اور UNESCO کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں جنہوں نے اس مشترکہ حدف کو تمام دنیا میں فروغ دینے کے لئے ہمارے ساتھ پوری طرح سے شریک ہوئے ، اور ہماری مدد کی۔

ہمارے خیال میں دنیا کی تمام انسانی برادری کی ذمہ داری ہو جاتی ہے کہ جہاں بھی مدد کی ضرورت ہو وہ مدد کریں۔

(۲) رواجی ثقافت کے جدید سوسائیٹی میں فوائد

جب سے جدید ترین رواج اور صنعتی دور نے جنم یا ہماری جدید سوسائیٹی نے بہت سے مسائل اور رُکاوٹوں کا سامنا کیا۔ جس طرح معاشی طریقہ ، قدرتی تباہی ، دنیاوی منڈی میں گلہ کاٹنے والا مقابلہ ، دولت کی متوازن تقسیم ، انسانوں کی بری طرح سے بدسلوکی اور ملکِ بدر ہونا۔

روحانی قدروں کو ذاتی اشیا اور قدروں پر ترجیح دینا ۔ ان سب چیزوں نے مل کر انسانی زندگی اجیرن کردی۔ اس لحاظ سے رواجی ثقافت نے جدید سوسائٹی کو اپنے مسائل سے دو چار ہونے کے لئے بہت مدد دی۔

پر ان ثقافت کو آگے بڑھا کر مشرقی ایشیا (چین میں) بہت عزت افزا حالات پیدا کئے جس کی وجہ سے انسانوں میں بہت اعتماد پیدا ہوا مایوسی اور بد اعتمادی کا خاتمہ ہو کر انسانوں میں عزت اور اتحاد پیدا ہوا۔

(۳) رواجی ثقافت اور ثقافت کی خوبیاں

رواجی ثقافت ، مذاکرات ، آپس میں میل ملاپ جو ذاتی طور پر انسانوں نے جغرافیائی ۔۔۔۔ کی وجہ سے ملنے جلنے سے ایک دوسرے کی پہچان بنے۔ اور اسی وجہ سے قوموں میں اور علاقائی آبادی میں ایک قسم کی خاصیت نے جنم لیا۔ اس پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ رواجی ثقافت کی وجہ سے دنیا میں اور علاقائی آبادی میں ثقافت کو اپنی خوبیوں سے نوازا اور پذیرائی ملی۔

(۴) رواجی ثقافت اور ثقافت کے حقوق

کسی قوم کے آئینی مقام کے (امیدوار یا سیاسی لوگ) وہ اپنی سماجی اور سیاسی زندگی کے حقدار ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ثقافتی زندگی کے بھی۔ ان کو ماضی اور حال میں بھی اپنے ثقافتی حقوق کو اپنانے کا پورا حق ہونا چاہئے۔ فی زمانہ رواجی ثقافت کا ماضی کے ساتھ رابطہ رکھنا آج کی نسل میں ممکن نہیں ہے۔ اس لئے لوگوں کو تائید کرنا مشکل ہے۔ اپنے ثقافتی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ثقافتی پالیسیاں اپنانے کے لئے ثقافت پر عمل کریں ، ہوسکتا ہے۔ اس کی وجہ سے رواجی ثقافت کو اپنانے کا کہیں نہ کہیں موقع مل جائے۔

(۲) رواجی ثقافت کے جدید سوسائیٹی میں فوائد

جب سے جدید ترین رواج اور صنعتی دور نے جنم یا ہماری جدید سوسائیٹی نے بہت سے مسائل اور رُکاوٹوں کا سامنا کیا۔ جس طرح معاشی طریقہ ، قدرتی تباہی ، دنیاوی منڈی میں گلہ کاٹنے والا مقابلہ ، دولت کی متوازن تقسیم ، انسانوں کی بری طرح سے بدسلوکی اور ملکِ بدر ہونا۔

روحانی قدروں کو ذاتی اشیا اور قدروں پر ترجیح دینا ۔ ان سب چیزوں نے مل کر انسانی زندگی اجیرن کردی۔ اس لحاظ سے رواجی ثقافت نے جدید سوسائٹی کو اپنے مسائل سے دو چار ہونے کے لئے بہت مدد دی۔

پر ان ثقافت کو آگے بڑھا کر مشرقی ایشیا (چین میں) بہت عزت افزا حالات پیدا کئے جس کی وجہ سے انسانوں میں بہت اعتماد پیدا ہوا مایوسی اور بد اعتمادی کا خاتمہ ہو کر انسانوں میں عزت اور اتحاد پیدا ہوا۔

(۳) رواجی ثقافت اور ثقافت کی خوبیاں

رواجی ثقافت ، مذاکرات ، آپس میں میل ملاپ جو ذاتی طور پر انسانوں نے جغرافیائی ۔۔۔۔ کی وجہ سے ملنے جلنے سے ایک دوسرے کی پہچان بنے۔ اور اسی وجہ سے قوموں میں اور علاقائی آبادی میں ایک قسم کی خاصیت نے جنم لیا۔ اس پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ رواجی ثقافت کی وجہ سے دنیا میں اور علاقائی آبادی میں ثقافت کو اپنی خوبیوں سے نوازا اور پذیرائی ملی۔

(۴) رواجی ثقافت اور ثقافت کے حقوق

کسی قوم کے آئینی مقام کے (امیدوار یا سیاسی لوگ) وہ اپنی سماجی اور سیاسی زندگی کے حقدار ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ثقافتی زندگی کے بھی۔ ان کو ماضی اور حال میں بھی اپنے ثقافتی حقوق کو اپنانے کا پورا حق ہونا چاہئے۔ فی زمانہ رواجی ثقافت کا ماضی کے ساتھ رابطہ رکھنا آج کی نسل میں ممکن نہیں ہے۔ اس لئے لوگوں کو تائید کرنا مشکل ہے۔ اپنے ثقافتی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ثقافتی پالیسیاں اپنانے کے لئے ثقافت پر عمل کریں ، ہوسکتا ہے۔ اس کی وجہ سے رواجی ثقافت کو اپنانے کا کہیں نہ کہیں موقع مل جائے۔

(۵) رواجی ثقافت اور ملی جلی ثقافت

ہمارے ثقافتوں کے ساتھ تعلقات اور روابط ، ایک دوسرے کو سمجھنے اوردوسری ثقافت کو بھی سمجھنے کا موقع ملے گا۔ اس لئے ہمیں مختلف لوگوں اور مختلف علاقوں سے بہتر سمجھداری کا موقعہ ملے گا۔ اس کے علا وہ رواجی ثقافت کو تمام ثقافتوں کے اثرات مرتب ہونے میں مدد ملے گی۔ خصوصاً رواجی ثقافت اور فن کو پہچانتا ہوگا۔

(۶) رواجی ثقافت کو ترقی دینے کے منصوبے

رواجی ثقافت کے بہت اہم مقاصد ہیں۔ جس طرح اوپر بتایا گیا ہے۔ اور اس کو مزید ترقی دینے کے لئے چند منصوبے مندرجہ ذیل تجویز کئے گئے ہیں۔ اور یہ تجویز بھی کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ ، ذاتی ادارے اور کمیونٹی کو اس میں شامل ہونے کا احساس ہونا چاہئے۔

(I) رواجی ثقافت کی ترقی کے علاقائی سسٹم ہونے چاہئے

رواجی ثقافت کی ترقی کو ایک دوسرے سے تبادل قرار دے کر ملے جلے ثقافتی عمل کو بھی تقویت ملے گی۔ آج تک تبادلہ ثقافت ناپید سا ہے۔ شاید لوگوں کو آسانی سے رواجی ثقافت تک رسائی نہیں ہے۔ کمیونٹی پر ثقافتی عمل درآمد کرانے کے لئے ان کو برابر کے حقوق دے کر انہیں دوسری رواجی ثقافت سے محفوظ ہونا چاہئے۔ گورنمنٹ اور ذاتی اداروں اور مقامی لوگوں کو اس کو ترقی کی طرف لے جانا چاہئے۔

(II) رواجی ثقافت کے ساتھ متوسط سلوک کا پروگرام

اس کے سارے پروگرام باقاعدگی سے رونما ہونے چاہئیں۔ جس سے علاقائی رواجی ثقافت کو تقویت ملے گی، اور عوام کے لئے عموماً اور دنیاکے لئے خصوصاً امن کا باعث ہو۔ اور تمام دنیا میں اس کو قائم رکھنے کے لئے ملے جلے ثقافتی عوامل کو ، ممالک اور کمیونٹی کو اس کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

(III) رواجی ثقافت کی بنا پر ثقافت کی صنعت کو فروغ

رواجی ثقافت کو قائم کرنے کے لئے اور زندہ رکھنے کے لئے سنہری مواقع حاصل کرنے ہیں۔ اور لوگوں میں اس کی

اہمیت کو اُجاگر کرنا ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے ۔ ثقافتی صنعت ، جس طرح علاقائی فنون ، دستکاری کے فن کو ترقی دے کر رواجی ثقافت کو آگے بڑھائے جانے کا قصد کیا جائے۔ تاکہ وہ ایک مکمل دولت کی حیثیت اختیار کر جائے۔ ثقافتی صنعت جدید رہائش اور رواجی ثقافت جدید ثقافت سے علیحدہ ہو کر جدید ثقافت کا اثاثہ بن جائے۔ ثقافتی تقاضے پورے کرنے کے لئے ثقافتی مطالبات کو لوگوں کے لئے اطمینان بخش ہونا چاہئے۔

یہ اعلانیہ زیادہ اہم ہے بہ نسبت پیشہ ورانہ کام سے ۔ کیونکہ یہ بین الاقوامی انسانی آبادی پر اپنے اثر کی روشنی ڈالتا ہے۔ اور اس کی اہم ضرورت یہ ہے کہ کل کا سورج پوری تابناک روشنی سے طلوع ہو۔ اور بین الاقوامی ماحول کے لئے پائیدار علم اور شعور کا باعث ہو۔

اعلانیہ ایک سڑک کی شروعات ہیں ۔ جو سچے پائیدار مستقبل ، انسانوں اور انسانیت کے لئے اس قرہ عرض پر انسانی اخوت اور خلوص کی منزل کو رواں کرنا ہے۔ یہ ہماری طرف سے اپنے آباؤ اجداد کی زندگیوں کے لئے ایک قسم کا حصہ ہونا چاہئے۔

اقوام متحدہ اور قومی حکومتوں کو اس وقت اس عمل کو کامیابی دلانے کے لئے ضروری رد و بدل کرنے میں مدد کرنی ہوگی۔ عوام کے روشن مستقبل کے لئے مخلص مقاصد ، مخلص راہبر اور ہمیں نہایت معیاری قدریں اپنانی ہوں گی۔

ہمارے موجودہ وقت کو بھرپور طریقے سے اس روشن اور پائیدار مستقبل کے لئے نہایت چستی سے صرف ہونا چاہئے۔ اور اس کے علاوہ ہمیں بین الاقوامی سطح پر ذہین راہبری بھی درکار ہوگی۔ جو کہ اپنی ذمہ داری کو سماجی طور پر غیر مشروط ذمہ داری سے نبھا سکیں۔ ہمیں صحیح طور پر یہ سائنٹیفک علم اور قدرت اور انسانی سائنس کو ترقی ، پشت پناہی ، عزت ، امن اور دانشور عوامل کو سراہنا ہوگا۔

میری خواہش ہے کہ میں اس تابناک اور پائیدار مستقبل جو انسانیت کے لئے اعلان کیا گیا اسے میں بین الاقوامی سطح پر ترقی پذیر دیکھوں۔

Prof. Dr Timi Ecimovic.

SYED MUNEER AHMAD SHAH
CEO : SHAHZAN FOOD INC
OTAWA ONTARIO
KIJ - 7 W2
CANADA
TELEPHONE : 1-613-741-3197
CELL : 1-322-3423
EMAIL: AKIFSHAH@HOTMAIL.COM

انگریزی لفظی ترجمہ : سید منیر احمد شاہ
سی - ای- او : شیزان فوڈ انک
اوٹاوا - آنٹریو - کینڈا - کے ون جے ۷ ڈبلیو ۲
ٹیلیفون ۶۱۳ - ۷۴۱ - ۳۱۹۷
سیل فون ۶۱۳ - ۳۲۲ - ۳۴۲۳
ای میل : آکف شاہ @ہاٹ میل . کام

EDITORIAL REVIEW : DR. M SHAHID SIDDIQI
EMAIL : DR.SHAHID.SIDDIQI@GMAIL.COM

ایڈی ٹوریل رویو : ڈاکٹر محمد شاہد صدیقی
ای میل : ڈاکٹر.شاہد.صدیقی@جی میل. کام

URDU COMPOSING: HATIM RANI
EMAIL : RANI.HATIM@GMAIL.COM

اردو کمپوزنگ : حاتم رانی
ای میل : رانی.حاتم@.جی میل . کام